السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اورمیری بیوی دونوں عمرہ کرنے کےلیے مکہ مکرمہ جارہے تھے جب کہ ہم دونوں نے احرام بھی باندھا تھا، لیکن مکہ آنے سے پہلے میری بیوی کوایام آگئے، چنانچہ میں نے تواپنا عمرہ مکمل کرلیا، اب میری بیوی کے متعلق شرعی طورپرکیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت نے احرام کی نیت کی ہواور عمرہ کرنے مکہ جارہی ہو، لیکن عمرہ کرنے سے پہلے ہی اس کوایام آجائیں تو اس کے متعلق یہ حکم ہے کہ وہ مکہ میں رہے اور پاک ہونے کے بعد عمرہ اداکرے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زوجہ محترمہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے متعلق فرمایا تھا جبکہ انہیں ایام آگئے تھے : ’’کیا یہ ہمیں یہاں روکے رکھے گی؟‘‘ دیگر اہل خانہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !انہوں نے طواف افاضہ کرلیا ہے، آپ نے فرمایا : ’’تب کوئی حرج نہیں وہ ہمارے ساتھ مدینہ چلی آئے۔‘‘ [1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد ’’کیا یہ ہمیں یہاں روکے رکھے گی‘‘ کا مطلب یہ ہے کہ جب عورت طواف افاضہ سے قبل حائضہ ہوجائے تو اس کا ادھر حرم میں باقی رہنا ضروری ہے حتیٰ کہ طہارت کے بعد طواف کرے، عمرہ کے طواف کی بھی یہی حیثیت ہے یعنی وہ حج کے طواف افاضہ کی طرح ہے کیونکہ یہ طواف عمرے کا رکن ہے، اس لیے جو عورت، عمرہ کی نیت سے آئے اوراس نے عمرہ کا احرام بھی باندھ رکھا ہوپھر اسے ایام آجائیں تو اسے طہارت تک انتظار کرنا ہوگا، اس کے بعد وہ طواف اور سعی کرکے عمرہ مکمل کرے گی۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الحج : ۱۷۵۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:224

محدث فتویٰ